206

آیات نمبر 91 تا 95 میں میں پچھلی آیات کے تسلسل میں شعیب علیہ السلام کی قوم اہل مدین کی سرگزشت جب انہوں نے اپنے رسول کی بات ماننے سے انکار کر دیا، بالآخر منکرین کو ہلاک کر دیا گیا۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ
انہوں نے کہا کہ اے شعیب! تم جو کچھ کہتے ہو اس میں سے بہت سی باتیں ہماری سمجھ
میں نہیں آتیں بلاشبہ تم ہماری قوم کے ایک کمزور آدمی ہو وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ
لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ اور اگر تمہارے خاندان کا خیال نہ ہوتا تو
ہم تمہیں کبھی کا سنگسار کر چکے ہوتے اور ہماری نظر میں تم کوئی طاقتور ہستی نہیں ہو
﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ
ظِهْرِيًّا ؕ شعیب علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! کیا تمہارے نزدیک
میرا خاندان اللہ سے بھی زیادہ طاقتور ہے کہ تم نے اللہ کو بھلا کر اسے پس پشت ڈال
دیا ہے میں اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں لیکن تمہیں اللہ کا کوئی خوف نہیں، تمہارے نزدیک میرا
خاندان اللہ سے بھی زیادہ طاقتور ہے اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ بلاشبہ تم جو کچھ
بھی کرتے ہو وہ سب میرے رب کے احاطہ علم میں ہے ﴿۹۲﴾ وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى
مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ اے میری قوم کے لوگو! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ، میں اپنی
جگہ کام کئے جارہا ہوں سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ
كَاذِبٌ ؕ جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا

کر دے گا اور کون جھوٹا ہے وَ ارْتَقِبُوْٓا اِنِّیْ مَعَکُمْ رَقِیْبٌ تم بھی اس وقت کا
انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا
شُعَیْبًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا
الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ اور جب ہمارا حکم عذاب آ پہنچا تو ہم
نے شعیب علیہ السلام کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے، ان سب کو اپنی
رحمت سے بچا لیا اور ان کی قوم کے ظالم لوگوں کو ایک خوفناک آواز نے آ پکڑا، پس
وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ کَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ
گویا وہ ان گھروں میں کبھی رہتے ہی نہ تھے اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ کَمَا بَعِدَتْ
ثَمُوْدُ تو آگاہ ہو جاؤ! کہ مدین والے بھی اللہ کی رحمت سے ایسے ہی دور ہو گئے جیسے
قوم ثمود رحمت سے دور کر دی گئی تھی یہاں اہل مدین کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس
کے رسول شعیب علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ
کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا
سبب بنتی رکوع [۸] ﴿۹۵﴾ع

[# 206]

Verses 91 to 95 elaborate on the account of the people of Midian, particularly when they rejected their messenger, Shuaib. Ultimately, the disbelievers were destroyed.

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا
ضَعِيْفًا ۚ

They said, "O Shuaib! We do not understand much of what you say. Surely, we see that you are just a weak man among us".

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾

And if it were not for [the regard of] your family, we would have surely stoned you to death, for you hold no great status in our eyes.

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ

Shuaib said, "O my people! Is my family more powerful for you than Allah, that you have turned away from Him knowingly"?

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾

Indeed, my Lord is fully aware of whatever you do.

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ

O my people! You continue in your way, and I will continue in mine.

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ

Soon you will come to know upon whom descends the humiliating punishment and who [among us] is a liar.

وَ ارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾

So, wait. I am also waiting along with you [for the final judgement from Allah].

وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ
دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾

And when Our command [of doom] came to pass, We saved Shuaib and all those who believed with him by a mercy from Us. And suddenly a dreadful blast seized the wrongdoers, and by the morning they were [dead, laying] prostrate in their homes.

كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ

As though they had never lived [in prosperity] therein.

اَلَا بُعۡدًا لِّمَدۡيَنَ كَمَا بَعِدَتۡ ثَمُوۡدُ ۠ [۸] رکوع ۹۵

Surely, away with Midian, just as [the people of] Thamud were done away with!